

## طرحی کاوش

,Poetry - ریزہ خنُسد - Snippets



rki.news

یہ مانا میری الجھن کم نہیں ہے

خدا جب مہرباں ہے غم نہیں ہے

مجھے کچھ الجھنوں کا غم نہیں ہے  
تری زلفوں کا پیچ و خم نہیں ہے

چلاؤ جیسے چائے و باء کی اپنی  
یہاں پر کوئی بھی سسٹم نہیں ہے

حسینی پر ستم ڈھایا گیا ہے  
مگر اس کا کوئی ماتم نہیں ہے

مرا اس بزم میں لگتا نہیں دل  
جہاں تو اے مری جانم نہیں ہے

مری آواز میں ہے خوش گلوئی  
مرے گیتوں میں وہ سرگم نہیں ہے

خدایا تیرے گھر کو میں بھی دیکھوں  
میرے دل میں یہ ارمان کم نہیں ہے

لٹا گھر مصطفیٰ کا کربلا میں  
شہیدوں کا یہ احسان کم نہیں ہے

ہمارا غم کا قصہ سن رہے ہو  
تمہاری آنکھ لیکن نم نہیں ہے

بھلا یہ دلبری کس کام کی ہے  
میسر گر میں سنگم نہیں ہے

جھکے ہیں لوگ سب کعبے کے آگے  
خدا کے رو برو سر خم نہیں ہے

اس کے کندھے لگے ہیں لوگ فیشن  
یہ عربانی ہے جس کا غم نہیں ہے

وفا کا پھول کھل کر ہی رہے گا  
یہ مانا گرچہ مٹی نم نہیں ہے

بے ت فرمائش کرتی ہے بیگم

□□ خالی جیب اور انکم نہیں □□

سمندر کا بہت کھارا □□ پانی  
□□ و اختر میٹھا یہ □□ زمزم نہیں □□  
□□ شمیم اختر شمیم □□

---

Post Date: January 30, 2026 PDF Created On: Mon, May 25 2026  
12:43:46 am

---

[Read This Post On RKI Website](#)